سوال

(179) عیسائی اور مرزائی میں فرق اور ان کے ساتھ تعلق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک پولیس مین ہوں ہمارے شعبے میں عیسائی اور مرزائی بہت ہیں۔ ہمارا سارا دن ان سے اختلاف رہتا ہے۔ آپ ان کے بارے میں وضاحت فرمائیں کہ عیسائی اور مرزائی میں کیا فرق ہے؟ ان میں سے کس کے ساتھ زیادہ تعلق رکھنا چاہیے۔ کیا ان کے ساتھ کھانا جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرزائی وہ لوگ ہیں جو ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''خاتم النبیین'' تسلیم کرنے سے انکاری ہیں بلکہ اس کے بالمقابل متنبی مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کا ڈھونگ رچایا ہے۔ اس بناء پر جملہ اہل اسلام اس بات پر متفق ہیں کہ یہ لوگ مرتد اور دین اسلام سے خارج ہیں۔ ان سے میل ملاقات اور راہ ورسم رکھنا غیرت اسلامی کے منافی ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ ‌‌‌‌‌ ١ ... سورة الممتحنة

''مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بنا ؤ تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔''

اور عیسائی وہ لوگ ہیں جو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے دعویدار ہیں۔ جب کہ فی الواقع انہوں نے تعلیمات مسیح علیہ السلام کو پس پشت ڈال کر ان کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ چنانچہ وہ لوگ عقیدہ الوہیت مسیح علیہ السلام کے قائل ہیں جس کی تردید قرآن کے متعدد مقامات پر موجود ہے، مثلاً فرمایا:

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ المَسيحُ ابنُ مَريَمَ ‌‌‌‌‌ ٧٢ ... سورة المائدة

''جو لوگ اس بات کے قائل ہیں۔ کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اللہ ہیں۔ وہ بے شک کافر ہیں''

نیز فرمایا:

وَقالَتِ اليَهودُ عُزَيرٌ ابنُ اللَّهِ وَقالَتِ النَّصـٰرَى المَسيحُ ابنُ اللَّهِ ۖ ذٰلِكَ قَولُهُم بِأَفوٰهِهِم ۖ يُضـٰهِـٔونَ قَولَ الَّذينَ كَفَروا مِن قَبلُ ۚ قـٰتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَنّىٰ يُؤفَكونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذوا أَحبارَهُم وَرُهبـٰنَهُم أَربابًا مِن دونِ اللَّهِ وَالمَسيحَ ابنَ مَريَمَ وَما أُمِروا إِلّا لِيَعبُدوا إِلـٰهًا وٰحِدًا ۖ لا إِلـٰهَ إِلّا هُوَ ۚ سُبحـٰنَهُ عَمّا يُشرِكونَ ﴿٣١﴾... سورة التوبة

''اور یہود نے کہا عزیر علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے اور نصاری نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی اس طرح کی باتیں کیا کرتے تھے یہ بھی ان کی ریس کر نے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے کہاں بہکے پھرتے ہیں انہوں نے اپنے علماء مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا اللہ واحد کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ پاک ہے ان چیزوں سے جنہیں یہ لوگ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔''

ان لوگوں کے عقائد اگرچہ محرف ہیں۔ لیکن اس کے باوجود قرآن نے ان کے ساتھ قربت کا اظہار فرمایا ہے چنانچہ فرمایا :

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النّاسِ عَدٰوَةً لِلَّذينَ ءامَنُوا اليَهودَ وَالَّذينَ أَشرَكوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقرَبَهُم مَوَدَّةً لِلَّذينَ ءامَنُوا الَّذينَ قالوا إِنّا نَصـٰرىٰ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّ مِنهُم قِسّيسينَ وَرُهبانًا وَأَنَّهُم لا يَستَكبِرونَ ﴿٨٢﴾... سورة المائدة

''اور ایمان والوں کے سب سے زیادہ دوستی کے قریب آپ یقیناً انہیں پائیں گے۔ جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں یہ اس لئے کہ ان میں علماء اور رھبان ہیں۔ اور اسی وجہ سے بھی کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔''

ان نصوص سے معلوم ہوا کہ مرزائیوں اور عیسائیوں سے ہمدردی النسب ہے۔ پھر مرزائیوں کے ہمراہ کھانا تو قطعاً ناجائز ہے۔ کیونکہ وہ مرتد غیر مسلم ہیں جب کہ عیسائیوں کے ساتھ کھانے کی اگرچہ گنجائش موجود ہے بشرط یہ کہ موجود حلال ہو۔ تاہم بہتر یہ ہے کہ موجودہ حالات میں اس سے بھی پرہیز کیا جائے حدیث میں ہے :

«السلام یعلوا ولا یعلی علیہ» انظر الرقم المسلسل (12)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص488

محدث فتویٰ